

ایضرت علیہ السلام

مولا نسیب البیتوی

مولا نسیب البیتوی

حَالَاتِ مُجَدِّدِ مَآئِیْتِ حَاضِرِ اِمَامِ اَهْلِ سُنَّتِ

اَلشَّاهِدِ اَحْمَدِ رِضَا خَالِ بَرِیلَوِی رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْهِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
عَلَيْهِ صَلَاتُ

تَا لَیْفِ الطِّیْبِ

حَضْرَتِ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ صَابِرِ اَلْقَادِرِی الرِّضَوِی النِّسَمِی البِستَوِی دَامَتْ بَرَکَاتُہُ

مَکْتَبَہٴ نَبَوِیَّہ

گنج بخش روڈ — لاہور

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	اپنی باتیں	۵	۱۹	تعلیم کا شوق	۳۲
۲	منقبت	۷	۱۷	دستار فضیلت اور فن کی ابتدا	۶۶
۳	نذر عقیدت	۸	۱۸	خدا داد علمی قابلیت	۳۳
۴	حرفِ اول	۹	۱۹	شاوی	۶۶
۵	تقریظ جمیل	۱۳	۲۰	عکائے حق	۳۲
۶	تقریظ مبارک	۱۵	۲۱	بیعت و ارادت	۳۷
۷	فطاعت تواجیح	۱۶	۲۲	زیارت حرمین شریفین	۳۸
۸	حلیہ مبارک	۲۰	۲۳	دوسری بار حج و زیارت	۶۶
۹	نسب نامہ اور خاندانی ہندوؤں کے حالات	۲۲	۲۴	اور اس کے بعض اہم واقعات	۶۶
۱۰	تشریف آوری کی بشارت	۲۴	۲۵	چودھویں صدی کا عظیم ترین مجدد	۶۰
۱۱	ولادت پاک	۲۵	۲۶	آپ کی بعض مشہور کرامات	۶۳
۱۲	بسم اللہ خوانی	۲۶	۲۷	اخلاق و عادات	۶۹
۱۳	تقویٰ و پرہیزگاری	۲۷	۲۸	کرم و سخاوت	۷۳
۱۴	پہلی تقریر	۲۸	۲۹	عبادت	۷۶
۱۵	روزہ کشائی کی تقریب میں	۳۰	۳۰	سجدہ کا احترام	۷۸
			۳۱	خدمتِ دین	۷۹

نام _____
 مولف _____
 موضوع _____
 اشاعت اول _____
 اشاعت ثانی _____
 کتابت _____
 طابع _____
 ناشر _____
 قیمت _____

۱۹۶۰ء مکتبہ امجدیہ یوپی
 ۱۹۶۶ء
 نوٹ آفٹ
 قدرت پرنٹر لاہور
 مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ لاہور
 ۷ روپے پچاس پیسے



حرفِ اوّل

جو پخصیب قوم اپنے دین و مذہب کے عظیم المرتبت رہنماؤں و جلیل القدر پیشواؤں کے اصول اور ان کے بتائے ہوئے مذہب و ملت کے پیش پسا و گراں نایہ علمی جواہر پاروں اور ان کی بے پناہ جدوجہد و انتھک کوششوں کے ثمرات دین و دنیا کے انمول موتیوں کو ضائع کر دے تو سمجھ لیجئے اس کی کیا ہی قریب ہے اور اس قوم کا مذہبی شعور مُردہ و قلی احساسِ زائل ہو چکا ہے اور اس نے اپنے عروج و ترقی کی راہوں میں کلٹے بوسے دیئے ہیں جن پر سے گزرتا ہر شخص کا کام نہیں !

تاریخ نگاری اور کسی کی سیرت و حالات زندگی پر قلم اٹھانا نہایت دشوار کام ہے اور اس صورت میں تو یہ کام اور بھی خور طلب و ہمت شکن بن جاتا ہے جب مورخ صاحب حالات سے وابستہ ہو اور اُسے عقیدت و محبت میں اپنا سب کچھ بھٹاتا ہو کیونکہ ظاہر ہے کہ تاریخ نویس اپنے عظیم بزرگ و راہنما کی تاریخِ تزیین دینے وقت اپنے دلی جذبات کو صفاً فرط اس پر بکھیرنے کی پوری پوری کوشش کرے گا اور اس کی دلی تمنا ہوگی کہ ساری دنیا کے انسان اس کے محبوب رہبر کو اپنی آنکھوں میں بٹھالیں اور گوشہ دل میں اس کے لئے جذبہ عقیدت و احترام اپنی تمام رعنائیوں اور خوبیوں کے ساتھ جو جزیں ہو اور اس کی تحریر کا

منقبت

در شانِ حضورِ رُزومرشد برحق شیخ الاسلام و المسلمین
اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

أَيُّهَا الْبَكْرُ الْعَظِيمُ أَيُّهَا الْخَيْرُ الْعَلَمُ
أَنْتَ شَيْخُ الْإِسْلَامِ فِي الْإِسْلَامِ سَيِّدِي أَحْمَدُ رَضَا

أَنْتَ مَوْضِعُ كَرَامَتِكَ أَنْتَ مَقْدَامُ هَامٍ
رُحْلَةُ قَرْنٍ هَامٍ سَيِّدِي أَحْمَدُ رَضَا
إِنِّي بِإِيَادِكَ يَكْفِيَنِي لِحُسْنِ الْخَاتَمَةِ
أَنْتَ لِي نَوْزِلُ الْقَبْرِ سَيِّدِي أَحْمَدُ رَضَا

أَنْتَ مَا وَدَّنا الْعَظِيمُ أَنْتَ مَلْجَأُنَا الْعَظِيمُ
أَنْتَ مَوْلَانَا الْكَرِيمُ سَيِّدِي أَحْمَدُ رَضَا
أَنْتَ كَنْزِي لِيَوْمِي أَنْتَ دُخْرِي فِي غَدِي
أَنْتَ خَوْفِي أَنْتَ عَيْفِي سَيِّدِي أَحْمَدُ رَضَا